© rasailojaraid.com

افغانستان کے ولایت وگر کے موضع چرخ (یعقوب چرخیؒ وغیرہ افاضل اسی کو منسوب ہیں) سے تعلق رکھنے والے حضرت مولانا محمد دین صاحب تشریف لائے جو مقامی جہاد کے امیر محمدی عبد عالم محدث اور حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتی مرحوم کے خلفاء میں سے تھے۔ انہوں نے جہاد افغانستان کے سلسلہ میں نصرت خداوندی کے عجیب واقعات سنائے جسے جہاد افغانستان والے کالم میں ندر قارئین کیا جائے گا۔ دارالعلوم اور حضرت بانی دارالعلوم کے بارہ میں انہوں نے اپنے شیخ واستاذ حضرت محدث غورغشتوی کی ایک روایت نقل کی جسے دارالعلوم کے اس کالم میں محفوظ کرنا ضروری ہے۔

فرمایا مجھے تمام عمر مولانا عبدالحق مدظلہ سے ملنے کی حسرت تھی اس لئے کہ ہمارے شیخ الحدیث نصیر الدینؒ فرماتے تھے "کہ اب جب مولانا عبدالحق صاحب وطن (دیوبند سے) آگئے ہیں۔ اب اگر میں تدریس نہ بھی کرسکوں تو میرا ذمہ فارغ ہوگا اس لئے کہ وہ میرے عوض ہیں اور یہ ایسا ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام نے ظہور فرمایا اور وہ فتویٰ دینے لگے تو لقمان حکیم نے فرمایا کہ اب ان کا فتویٰ کفایت کرتا ہے۔ اس کے راوی مولانا محمد دین صاحب نے فرمایا کہ یعنی مولانا ان پر ایسے گراں تھے کہ مثالیں دے دے کر ہمیں ان کے بارہ میں سمجھایا کرتے۔

شیخ عبدالفتاح ابوغدہ کی آمد | شام اور عالم عرب کے ممتاز ترین جید اور محقق علامہ اور مجاہد رہنما شیخ عبدالفتاح ابوغدہ جو اس وقت ریاض سعودی عرب میں شام سے جلا وطنی کی زندگی گذار رہے ہیں اور ریاض یونیورسٹی میں علم وتحقیق کے گوہر لٹا رہے ہیں ۱۳ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ کو دارالعلوم تشریف لائے اور یہ آپ کی دوسری بار آمد تھی۔ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری قدس سرہ کے فرزند مولانا محمد بنوری ان کے ہمراہ تھے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ساتھ دفتر میں دیر تک قیام فرمایا۔ پھر دارالعلوم کے مختلف شعبوں بالخصوص کتب خانہ دیکھا مسجد دارالعلوم میں نماز ظہر کی امامت فرمائی اور طلبہ واساتذہ کو زیارت نصیب ہوئی۔

اس کے بعد جناب مدیر الحق کے مکان پر چند گھنٹے آرام فرمایا۔ کتاب الآراء میں دارالعلوم اور حضرت بانی دارالعلوم کے بارہ میں فصیح وبلیغ جامع اور عمیق تاثرات کو قلم بند کیا جس میں سے چند جملے یہ ہیں۔

فھی دار اسست علی التقوی والسدید ونشر الکتاب والسنة بین المسلمین بالعلم والعمل والجھد والاجتھاد فخرج طلابھا شیوخاً فی العلم وقادة فی الجھاد فأتاھم الله الفضل بطرفیه بطول انظار مولانا الشیخ علیھم و توجیھم الیھم

دارالعلوم ایسی جگہ ہے جس کی بنیاد تقویٰ، مسلمانوں میں کتاب وسنت کی اشاعت کے لئے رکھی گئی ہے وہ بھی علم وعمل محنت وجد وجہد وجہاد کے ذریعہ۔ اس وجہ سے اس کے طلبہ علم کے شیوخ اور جہاد کے قائد بن کر نکلتے ہیں۔ انہیں ہر لحاظ سے ہمارے شیخ (مولانا عبدالحق مدظلہ) کی توجہات عالیہ اور نظر کرم سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحمت سے نوازا۔

© rasailojaraid.com